## سوال

(23)بچہ کودودھ پلانے کے زمانہ میں کیا رمضان کے روزے کی قضالازم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچہ کودودھ پلانے کے زمانہ میں کیا رمضان کے روزے کی قضا لازم ہے؟ یا فدیہ ادا کرنے سے فرض کی ادائی ہوسکتی ہے؟ اگر دوسرے رمضان تک روزے کی قضا پوری نہ کرسکے بوجہ کمزور،بچہ یا اندیشہ علالت توایسی صورت میں فدیہ ہوسکتا ہے،اگر فدیہ ہوسکتا ہے تو اس کی مقدار کیا ہوگی؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرضعہ کو ضعف شدید ہو۔ مقوی غذائیں کھانے سے بھی جس کی تلافی نہ ہوسکے توروزہ ملتوی کردے۔ اگر بچہ شیر گائے پی سکے تو اس کا دودھ چھڑادے۔

((قال اللہ تعالیٰ فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا

اگر وہ بہت کمزور ہے توطعام مسکین فدیہ دے دے،یعنی روزانہ ایک سائل کو کھانا کھلاوے۔ پ۲ع۱۴۔ (اہل حدیث ۱۴ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۴۰۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

**جلد06ص100**

محدث فتویٰ